ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔
فون:۔ 02199212639

رواں سال ماہ فروری تک سندھ پولیس کی کارکردگی رپورٹ آئی جی سندھ کو پیش

سندھ بھر میں جرائم پیشہ عناصر/ ڈاکوؤں سے 143 پولیس مقابلے ہوئے۔

کراچی 05 مارچ 2017ء۔

ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ایک اعلامیے کے مطابق اے آئی جی آپریشنز سندھ شیراز نذیر نے سندھ پولیس کی رواں سال مورخہ 28 فروری تک پر مشتمل کارکردگی رپورٹ میں بتایا کہ آپریشنل اور انویسٹی گیشن پولیس کی جرائم کے خلاف مؤثر اور مربوط اقدامات کی بدولت سندھ بھر میں مختلف تھانوں کی حدود میں جرائم پیشہ/ دہشت گرد/ ڈاکوؤں سے مجموعی طور پر 143 پولیس مقابلے ہوئے جس کے نتیجے میں 1861 ملزمان/ ڈکیت/ دہشت گرد گرفتار جبکہ 24 دہشت گردوں، 02 اغواء کاروں، سمیت مجموعی طور پر 84 جرائم پیشہ ہلاک ہوئے اسی طرح 38 دہشت گرد، 02 اغواء کار، 24 کلرز، 09 بھتہ خور، 167 ڈکیت کی گرفتاری کے ساتھ ساتھ ،اسلحہ ایکٹ کے تحت 787 اور منشیات ایکٹ کے تحت 834 ملزمان کو بھی گرفتار کیا گیا۔

رپورٹ کے مطابق ہلاک اور گرفتار ملزمان ودیگر کے قبضہ سے 39 ایس ایم جیز/ کلاشنکوف، 12 شاٹ گنز/ ریپیٹرز، 24 رائفلیں، 1005 پستول/ ریوالورز/ ماؤزرز، جبکہ 51 ہینڈ گرنیڈز/ بم برآمد ہوئے۔

انہوں نے بتایا کہ رواں سال مورخہ 28 فروری تک نیشنل ایکشن پلان پر صوبے بھر میں عمل درآمد کے تحت 3717 غیر قانونی تارکین وطن کو مجموعی طور پر 2080 مقدمات کے تحت گرفتار کیا گیا۔ علاوہ ازیں لاؤڈ اسپیکر ایکٹ/ ساؤنڈ سسٹم ایکٹ کے 2707 مقدمات کے تحت 2176، نفرت انگیز لٹریچر/ تقریر کے 126 مقدمات کے تحت 104، اسلحہ ایکٹ کے 21787 مقدمات میں 20541، وال چاکنگ کے 647 مقدمات میں 130 جبکہ ٹیمپریری ریزیڈنٹ ایکٹ کے 1136 مقدمات میں خلاف ورزیوں کے مرتکبین 1846 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔

انہوں نے بتایا کہ رواں سال مورخہ 28 فروری تک نیشنل ایکشن پلان پر کراچی کے تینوں پولیس زونز میں عمل درآمد کے تحت 2759 غیر قانونی تارکین وطن کو مجموعی طور پر 1647 مقدمات کے تحت گرفتار کیا گیا۔ علاوہ ازیں لاؤڈ اسپیکر ایکٹ/ ساؤنڈ سسٹم ایکٹ کے 1755 مقدمات کے تحت 1323، نفرت انگیز لٹریچر/ تقریر کے 68 مقدمات کے تحت 53، اسلحہ ایکٹ کے 13382 مقدمات میں 12251، وال چاکنگ کے 529 مقدمات میں 78 جبکہ ٹیمپریری ریزیڈنٹ ایکٹ کے 768 مقدمات میں خلاف ورزیوں کے مرتکبین 1388 ملزمان کو گرفتار کیا گیا جو کہ مذکورہ مجموعی تعداد میں شامل ہے۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے کارکردگی رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ سال 2017ء کے حوالے سے مرتب کردہ جامع اور مربوط اقدامات پر مشتمل سیکیورٹی/ پولیسنگ پلان کے تحت بالخصوص جرائم کے خلاف پولیس حکمت عملی اور لائحہ عمل کو مزید مؤثر اور فول پروف بنایا جائے تاکہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کو ہر سطح پر غیر معمولی بنایا جا سکے۔

:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔